ائیں اس طرح عمل کریں

ایک خاص ہم جماعت

Andrea (Italy)

ہمارے ہم جماعتوں میں سے ایک لڑکا جس کا نام رچرڈ ہے اس کا اظہارِ خیال کا طریقہ بہت عجیب تھا۔ زبان سے بات کرنے کی بجائے وہ زیادہ تر ہاتھوں اور اشاروں کا استعمال کرتا، جلد ہی میرے ہم جماعت دوستوں نے اس سے دور ہٹنا شروع کر دیا، جس کے باعث رچرڈ اپنے آپ میں بند رہنے لگا ، میں بھی اپنے دوستوں جیسا رویہ اختیار کیا تا کہ میری بھی اُس سے لڑائی نہ ہو سکے اس طرح میں نے بھی کلاس میں اپنی جگہ بدل لی اور دوسرے کونے میں جا کر بیٹھ گیا۔

ایک دن فلسفے کے استاد نے کلاس کے تمام طالب علموں کی جگہیں تبدیل کر دیں اور جانتے ہیں کہ کس لڑکے کو استاد نے میرے ساتھ بٹھایا؟ رچرڈ کو۔ اسی لمحے بائبل کی یہ آیت میرے ذہن میں آئی۔

میں جانتا تھا کہ اسے سمجھانابیکار ہے، شروع میں اُسے یسوع کی طرح قبول کرنا میرے لئے نہایت مشکل تھا۔ مگر پھر بھی میں نے اپنی کوشش جاری رکھی اور دیکھا کہ اب وہ بھی آہستہ آہستہ اپنے آپ کو بدلنے اور کافی حد تک پُر سکون رہنے کی کوشش کر تا تھا۔

سکول کا سال ختم ہونے کو تھا ، میں جانتا تھا کہ اس سال بھی رچرڈ کو اچھے طالب علم ہونے کا اعزاز نہیں ملے گا، مگر پھر بھی اس نے کلاس میں دوسروں کو تنگ کرنا ختم کر دیا اور کلاس کے بچوں نے بھی اس کا مذاق اُڑانا چھوڑدیا ۔

اب تو اساتذہ اور بچوں کی طرف سے بھی رچرڈ کے والدین کو اس

کلامِ حیات

فروری 2015

اِس واسطے جِس طرح مسیح نے تمہیں خدا کے جلال کے لئے قبول کر لیا ہے، تم بھی ایک دوسرے کو قبول کرو۔ (رومیوں 15:7)

مقدس پولوس رسول نے روم جانے سے پہلے وہاں کی کمیونٹی کو ایک خط لکھا۔

شہرروم کے مسیحیوں کا تعلق مختلف سماجی، ثقافتی اورمذہبی پس منظر سے تھا۔ ان کے درمیان غلط فہمیوں کی وجہ سے کشیدگی اور دشمنی کے جذبات پائے جاتے تھے۔ مقدس پولوس جانتا تھا کہ ان سب کا کردار خدا کی محبت سے خالی تھا، اگرچہ انہوں نے مختلف طریقوں سے بہت سے مثبت کام بھی کئے تھے، مگر پھر بھی پولوس رسول نے انہیں

ہمیں کبھی کوئی شکایت نہ کرنی ہے، یہ جانتے ہوئے کہ غلطیاں تو سب سے ہی سر زد ہوتی ہیں ۔ یہ کلامِ حیات ہمیں دعوت دیتا ہے کہ ہم دوسروں کی سنیں اور دوسروں سے سیکھیں، ذاتی دفاع کرنا چھوڑ دیں ،کھلے دل سے اپنے آپ کو تبدیل کریں، دوسروں میں جو مختلف پایا جاتا ہے اسے عزت اور محبت کی نگاہ سے قبول کریں، مقدس پولوس یہ نہیں کہتا کہ سب ایک جیسے ہو جائیں بلکہ وہ چاہتا ہے کہ مسیحی ایک ایسی جماعت بننا سیکھیں جو ایک دوسرے سے مختلف ہو کر بھی ایک دوسرے کے ساتھ مل جُل کر زندگی بسر کرنا سیکھیں۔

"جب مجھے اپنے کے مختلف اشخاص کو تسلیم کرنا پڑتا ہے تو کوجواب میں میرے لئے سیکھنے زیادہ رکاوٹ کا باعث بنتی ہے وہ یہ ہے ؛

توآئیں دوسروں میں پائی جانے والی مثبت باتوں کی تلاش کریں ، کیوں کہ یسوع نے انہیں اشخاص کے لئے اپنی جان کی قربانی دی ہے جن کی ہم عیب جوئی کرتے ہیں۔

آئیں ہم ان لوگوں کے بارے میں سوچیں ، جن سے ہمیں محبت کرنا مشکل لگتا ہے مثال کے طور پر ہمارے خاندان میں ، کلاس میں، ٹیم کے اندر، دوستوں کے درمیان وغیرہ وغیرہ ہم ان میں کوئی نہ کوئی مثبت بات ڈھونڈنے کی کوشش کریں اور پھر ان کے پاس جا کرنئے سِرے سے دوستی کریں۔

کیسے ہم اپنی کمیونٹیز کو بھی اس عزم میں شامل کر سکتے ہیں؟